سوال

(722) عورت کا مرد کو ٹیلی ویژن یا راستے پر دیکھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سڑک پر فطری نظریا ٹیلی ویژن کے پروگراموں کے دوران عورت کے مرد کو دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا مرد کو دیکھنا دو انداز سے خالی نہیں چاہے وہ ٹیلی ویژن پر ہو یا اس کے علاوہ کسی دوسری حالت میں ہو۔

1۔ لذت وشہوت کی نظر سے دیکھنا۔ یہ حرام ہے کیونکہ اس میں خرابی اور فتنہ ہے۔

2۔ لذت وشہوت کے بغیر دیکھنا علمائے کرام کے صحیح قول کے مطابق اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ جائز ہے کیونکہ بخاری و مسلم میں ثابت ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کھیلنے والے حبشیوں کی (جنگی مشق کی) طرف دیکھتی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم انھیں کھلاڑیوں کی نگاہوں سے چھپائے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کھیل دیکھنے دیا اور اس لیے بھی کہ عورتیں بازاروں میں چلتی پھرتی ہیں اور مردوں کو دیکھتی ہیں اگرچہ وہ باپردہ ہی ہوتی ہیں تو عورت مرد کو دیکھ رہی ہوتی ہے اگرچہ مرد اسے نہیں دیکھ رہا ہوتا لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی شہوت وفتنہ نہ پایا جائے اور اگر شہوت یا کوئی فتنہ ہو تو دیکھنا حرام ہے اگرچہ ٹیلی ویژن یا اس کے علاوہ کہیں بھی دیکھنا ہو۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 639

محدث فتویٰ